اتوار21نومبر، 2021

مضمون۔ جان اور جسم

سنہری متن: زبور18:26آیت

"نیکوکار کے ساتھ نیک ہو گا۔"

جوابی مطالعہ: **زبور132: 11،13،17،18آیات**

زبور78: 70تا72آیات

11۔ خداوند نے سچائی کے ساتھ داؤد سے قسم کھائی ہے۔ اور اُس سے پھرنے کا نہیں۔ کہ میں تیری اولاد میں سے کسی کو تیرے تخت پر بٹھاؤں گا۔

13۔ کیونکہ خداوند نے صیون کو چنا ہے۔ اُس نے اُسے اپنے مسکن کے لئے پسند کیا ہے۔

17۔ وہیں میں داؤد کے لئے ایک سینگ نکالوں گا۔ میں نے اپنے ممسوح کے لئے ایک چراغ تیار کیا ہے۔

18۔ میں اُس کے دشمنوں کو شرمندگی کا لباس پہناؤں گا۔ لیکن اُس پر اُسی کا تاج رونق افروز ہو گا۔

70۔ اُس نے اپنے بندے داؤد کو بھی چنا اور بھیڑ سالوں میں سے اُسے لے لیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

71۔ وہ اُسے بچے والی بھیڑوں کی چوپانی سے ہٹالا یا تا کہ اُس کی قوم یعقوب اور اُس کی میراث اسرائیل کی گلہ بانی کرے۔

72۔ سو اُس نے خلوصِ دل سے اُن کی پاسبانی کی۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور24:3،4(تا:)آیات

3۔ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھے گا اور اُس کے مقدس مقام پر کون کھڑا ہو گا۔

4۔ وہی جس کے ہاتھ صاف ہیں اور جس کا دل پاک ہے۔

2۔ 1سیموئیل16 باب1،4(تا۔)،5(اور اُس نے پاک کیا)،7،11(تا تیسرا)،12،13(تا پہلا)،14،23 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکرایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اور خداوند نے سیموئیل سے کہا تُو کب تک داؤد کے لئے غم کھاتا رہے گا جس حال کہ میں نے اُسے اسرائیل کا بادشاہ ہونے سے رد کر دیا ہے؟ تُو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا۔ میں تجھے بیت الحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں کیونکہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک اپنی طرف سے بادشاہ چنا ہے۔

4۔اور سیموئیل نے وہی جو خداوند نے کہا تھا کیا اور وہ بیت الحم میں آیا۔

5۔اور اُس نے یسی کو اور اُس کے بیٹوں کو پاک کیا اور اُن کو قربانی کی دعوت دی۔

7۔پر خداوند نے سیموئیل سے کہا کہ تُو اُس کے چہرے اور اُس کے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اِس لئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا ہے کیونکہ خداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر نظر کرتا ہے۔

11۔ پھر سیموئیل نے یسی سے پوچھا کیا تیرے لڑکے یہی ہیں؟ اُس نے کہا سب سے چھوٹا ابھی رہ گیا۔

12۔ سو وہ اُسے بلوا کر اندر لایا وہ سرخ رنگ اور خوبصورت اور حسین تھا اور خداوند نے فرمایا اٹھ اور اُسے مسح کر کیونکہ وہ یہی ہے۔

13۔تب سیموئیل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان مسح کیا اور خداوند کی روح اُس دن سے آگے کو داؤد پر زور سے نازل ہوتی رہی۔

14۔اور خداوند کی روح ساؤل سے جدا ہو گئی اور خداوند کی طرف سے ایک بری روح اُسے ستانے لگی۔

23۔ سو جب وہ بری روح خدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لے کر ہاتھ سے بجاتا تھا اور وہ بری روح اُس پر سے اُتر جاتی تھی۔

3۔ 1سیموئیل23باب15تا17(تا دوسرا،) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔اور داؤد نے دیکھا کہ ساؤل اُس کی جان لینے کو نکلا ہے۔اُس وقت داؤد دشتِ زیف کے بَن میں تھا۔

16۔اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھ کر داؤد کے پاس بن میں گیا،اور خدا میں اُس کا ہاتھ مضبوط کیا۔

17۔اُس نے اُس سے کہا تُو مت ڈر کیونکہ تُو میرے باپ ساؤل کے ہاتھ میں نہیں پڑے گا اور تُو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں تجھ سے دوسرے درجے پر ہوں گا،یہ میرے باپ ساؤل کو بھی معلوم ہے۔

4۔ 1سیموئیل25باب29(تا:)آیت

29۔گو انسان تیرا پیچھا کرنے اور تیری جان لینے کو اُٹھے تو بھی میرے مالک کی جان زندگی کے بُقچہ میں خداوند تیرے خدا کے ساتھ بندھی رہے گی۔

5۔ 1سیموئیل24باب1(تا دوسرا)،3(وہ)تا6،8،10تا12،16تا18،20آیات

1۔جب ساؤل فلستیوں کا پیچھا کر کے لوٹا؛

3۔۔۔۔وہ راستے میں بھیڑ سالوں کے پاس پہنچا جہاں ایک غار تھا اور ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے گُھسا اور داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے اندرونی خانوں میں بیٹھا تھا۔

4۔ اور داؤد کے لوگوں نے اُس سے کہا دیکھ یہ وہ دن ہے جس کی بابت خداوند نے تجھ سے کہا تھا کہ دیکھ میں تیرے دشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دوں گا اور جو تیرا جی چاہے تُو اُس سے کرنا۔ سو داؤد اٹھ کر ساؤل کے جُبہ کا دامن چپکے سے کاٹ لے گیا۔

5۔ اور اُس کے بعد ایسا ہوا کہ داؤد کا دل بے چین ہوا اِس لئے کہ اُس نے ساؤل کے جبہ کا دامن کاٹ لیا تھا۔

6۔ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ خداوند نہ کرے کہ میں اپنے مالک سے جو خداوند کا ممسوح ہے ایسا کام کروں کہ اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤں اِس لئے کہ وہ خداوند کا ممسوح ہے۔

8۔ اور اِس کے بعد داؤد بھی اٹھا اور اُس غار میں سے نکلا اور ساؤل کے پیچھے پکار کر کہنے لگا کہ اے میرے مالک بادشاہ! جب ساؤل نے پیچھے پھر کر دیکھا تو داؤد نے اوندھے منہ گر کر سجدہ کیا۔

10۔ دیکھ آج کے دن تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خداوند نے غار میں آج تجھے میرے ہاتھ میں کر دیا اور بعضوں نے مجھ سے کہا بھی کہ تجھے مار ڈالوں پر میری آنکھوں نے تیرا لحاظ کیا اور میں نے کہا کہ میں اپنے مالک پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا کیونکہ وہ خداوند کا ممسوح ہے۔

11۔ ماسوائے اِس کے اے میرے باپ دیکھ۔ یہ بھی دیکھ کہ تیرے جُبہ کا دامن کاٹا اور تجھے مار نہیں ڈالا سو تُو جان لے اور دیکھ لے کہ میرے ہاتھ میں کسی طرح کی بدی یا برائی نہیں اور میں نے تیرا گناہ نہیں کیا گو تُو میری جان لینے کے درپے ہے۔

12۔ خداوند میرے اور تیرے درمیان انصاف کرے اور خداوند تجھ سے میرا انتقام لے پر میرا ہاتھ تجھ پر نہیں اٹھے گا۔

16۔ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد یہ باتیں ساؤل سے کہہ چکا تو ساؤل نے کہا اے میرے بیٹے داؤد کیا یہ تیری آواز ہے؟ اور ساؤل چلا کر رونے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔اور اُس نے داؤد سے کہا تُو مجھ سے زیادہ صادق ہے اِس لئے کہ تُو نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے حالانکہ میں نے تیرے ساتھ برائی کی۔

18۔اور تُو نے آج کے دن ظاہر کر دیا کہ تُو نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے کیونکہ جب خداوند نے مجھے تیرے ہاتھ میں کر دیا تو تُو نے مجھے قتل نہ کیا۔

20۔اور اب دیکھ میں خوب جانتا ہوں کہ تُو یقیناً بادشاہ ہوگا اور اسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں پڑ کر قائم ہوگی۔

6۔ 2سموئیل 22باب 1،3،7،21،25،27(تا) آیات

1۔جب خداوند نے داؤد کو اُس کے سب دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے رہائی دی تو اُس نے خداوند کے حضور اِس مضمون کا گیت گایا۔

3۔خدا میری چٹان ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ رکھوں گا۔ وہی میری سپر اور میری چٹان ہے۔ میرا اونچا برج اور میری پناہ ہے۔ میرے نجات دینے والے! تُو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہے۔

7۔اپنی مصیبت میں میں نے خداوند کو پکارا۔ میں اپنے خدا کے حضور چلایا۔ اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میری فریاد اُس کے کان میں پہنچی۔

21۔خداوند نے میری راستی کے موافق مجھے جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق مجھے بدلہ دیا۔

25۔اِسی لئے خداوند نے مجھے میری راستی کے موافق بلکہ اپنی اُس پاکیزگی کے مطابق جو اُس کی نظر کے سامنے تھی بدلہ دیا۔

27۔ نیکوکار کے ساتھ نیک ہو گا۔

7۔ متی 5 باب 8 آیت

8۔ مبارک ہیں وہ جو پاکدل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔

سائنس اور صحت

1۔ 280 :26 (خدا)۔30

خدا، جو انسان اور ساری مخلوق کی جان ہے، اپنی انفرادیت، ہم آہنگی اور لافانیت میں دائمی ہوتے ہوئے، منفرد رہتا اور انسان میں ان خوبیوں کو، عقل کے وسیلہ، نہ کہ مادے کے وسیلہ، متواتر رکھتا ہے۔

2۔ 70 :12۔16

الٰہی عقل سبھی شناختوں کو، بطور منفرد اور ابدی، گھاس کاٹنے والی تلوار تا ستارے تک، محفوظ رکھتا ہے۔ سوالات یہ ہیں: خدا کی شناختیں کیا ہیں؟ جان کیا ہے؟ کیا زندگی یا جان بنائی گئی چیز میں موجود ہوتی ہے؟

3۔ 71 :6 (روح)۔9

روح یا سب کا الٰہی اصول، روح کی بناوٹیں نہیں ہیں۔ جان روح، خدا، خالق، حکمران محدود شکل سے باہر لا محدود اصول کا مترادف لفظ ہے، جو صرف عکس کی تشکیل کرتا ہے۔

4۔ 467:17۔23

سائنس جان، روح کو بدن میں غیر موجود ظاہر کرتی ہے، اور خدا کو انسان میں نہیں بلکہ انسان کے وسیلہ منعکس ظاہر کرتی ہے۔ عظیم ترین کم ترین نہیں ہو سکتا۔ یہ عقیدہ کہ عظیم ترین کم ترین میں ہو سکتا ہے ایک غلطی ہے جو ناکام ہو جاتی ہے۔ جان کی سائنس میں یہ ایک نمایاں نقطہ ہے کہ اصول اُس کے خیال میں نہیں ہوتا۔ روح، جان انسان میں محدود نہیں ہیں، اور مادے میں کبھی نہیں ہوتی۔

5۔ 478:3۔13

فانیت کے اندر آپ کے پاس روح یا لافانیت کا کیا ثبوت ہے؟ حتیٰ کہ فطری سائنس کے مطابق بھی بدن کو چھوڑتے اور اِس میں داخل ہوتے ہوئے انسان نے کبھی روح یا جان کو نہیں پکڑا۔ فانی عقیدے کے دعویٰ کے علاوہ روح کے اندر بسنے کے نظریے کی کیا بنیاد ہے؟ اِس حوالے سے کیا اظہارِ خیال ہو گا کہ ایک گھر آباد تھا، جس میں چند لوگ رہتے تھے، جبکہ اُن میں سے کسی کو بھی نہ اندر آتے دیکھا گیا نہ باہر جاتے دیکھا گیا، اور نہ ہی کوئی کھڑکی پر کبھی نظر آیا؟ بدن کے اندر روح کو کون دیکھ سکتا ہے؟

6۔ 300:23۔4

روح خدا اور جان ہے اسی لئے جان مادے میں نہیں ہوتی۔ اگر روح مادے میں ہوتی، تو خدا کا کوئی نمائندہ کار نہ ہوتا، اور مادہ خدا کی شبیہ کی مانند ہوتا۔ یہ نظریہ کہ روح، جان، ذہانت مادے میں بستی ہے، سکولوں میں پڑھایا جاتا ہے۔ یہ غیر سائنسی نظریہ ہے۔ کائنات الٰہی مواد یا عقل کی عکاسی کرتی یا ظاہر کرتی ہے، اِس لئے خدا صرف روحانی کائنات اور روحانی انسان میں ہی دکھائی دیتا ہے، جیسا کہ سورج روشنی کی اُسی کرن میں دکھائی دیتا ہے جو

اِس سے خارج ہوتی ہے۔ خدا صرف اُسی میں ظاہر ہوتا ہے جو زندگی، سچائی اور محبت کی عکاسی کرتا ہے، ہاں، جو خدا کی خصوصیات اور قدرت کو ظاہر کرتا ہے، جیسے کہ انسانی صورت آئینے میں دکھائی دیتی ہے، آئینے کے سامنے کھڑے شخص کے رنگ، شکل اور حرکات کو دوہراتی ہے۔

7۔ 477:20(شناخت)۔31

شناخت روح کا عکس ہے، وہ عکس جو الٰہی اصول، یعنی محبت کی متعدد صورتوں میں پایا جاتا ہے۔ جان مادہ، زندگی، انسان کی ذہانت ہے، جس کی انفرادیت ہوتی ہے لیکن مادے میں نہیں۔ جان روح سے کمتر کسی چیز کی عکاسی کبھی نہیں کر سکتی۔

انسان روح کا اظہار۔ بھارتیوں نے بنیادی حقیقت کی چند جھلکیاں پکڑی ہیں، جب انہوں نے ایک خوبصورت جھیل کو "عظیم روح کی مسکراہٹ" کا نام دیا۔ انسان سے جُدا، جو جان کو ظاہر کرتا ہے، روح غیر دیوتائی ہو گی؛ انسان، جو روح سے دریافت شدہ ہے، اپنی الوہیت کھو دے گا۔

8۔ 337:2(انسان)۔4

۔۔۔انسان، خدا کی عکاسی کرتے ہوئے، اپنی انفرادیت نہیں کھو سکتا؛ مگر بطور مادی احساس، یا بدن میں ایک جان کے طور پر، اندھے بشر روحانی انفرادیت کی بینائی ضرور کھو دیں گے۔

9۔ 216:30۔5

عقل میں مادے پر اپنے فانی عقیدے کو ترک کر دیں، اور صرف ایک عقل یعنی خدا کو اپنائیں؛ کیونکہ یہ عقل اپنی خود کی شبیہ بناتی ہے۔ اُس سمجھ کے وسیلہ جس کا سامنا سائنس کرتی ہے انسان کا اپنی شناخت کھو دینا ناممکن ہے؛ اور

ایسے امکان کا تصور یہ نتیجہ اخذ کرنے سے بھی زیادہ مضحکہ خیز ہے کہ انفرادی موسیقی کی آوازیں ابتدا کی ہم آہنگی میں کھو جاتی ہیں۔

10۔ 27-21:261

بدن یا مادے سے فہم کو الگ کر دیں، جو انسانی عقیدے کی محض ایک شکل ہے، تو آپ خدا، یا اچھائی کا مفہوم اور ازلی اور لافانی کی فطرت جان سکیں گے۔ فہم اور وقت کے تغیرات سے آزاد ہوتے ہوئے آپ زندگی کی مضبوط چیزوں اور سروں کو اور نہ اپنی شناخت کو کھوئیں گے۔

11۔ 15-10:265

ہستی کا یہ سائنسی فہم، روح کے لئے مادے کو ترک کرتے ہوئے، کسی وسیلہ کے بغیر الوہیت میں انسان کے سوکھے پن اور اُس کی شناخت کی گمشدگی کی تجویز دیتا ہے، لیکن انسان پر ایک وسیع تر انفرادیت نچھاور کرتا ہے، یعنی اعمال اور خیالات کا ایک بڑا دائرہ، وسیع محبت اور ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

12۔ 6:323-8(تا دوسرا)، 32-6

محبت کی صحت بخش تادیب کے وسیلہ ہم راستبازی، امن اور پاکیزگی کی جانب پیش قدمی کرتے ہیں،

ایک چھوٹے بچے کی مانند بننے کی خواہش اور نئی سوچ کے لئے پرانی کو ترک کرنا اُس دانش کو جنم دیتا ہے جو جدید نظریے کو قبول کرنے والی ہو۔ غلط نشانیوں کو چھوڑنے کی خوشی اور انہیں غائب ہوتے دیکھنے کی شادمانی، یہ ترغیب مکمل ہم آہنگی کو تیزی سے عمل میں لانے میں مدد دیتی ہے۔ سمجھ اور خود کی پاکیزگی کی ترقی کا ثبوت ہے۔ ''مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں؛ کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔''

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 16-1:467

سوال۔ جان کی سائنس کی شرائط کیا ہیں؟
جواب۔ اس سائنس کا پہلا مطالبہ یہ ہے کہ "تُو میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا۔" یہ لفظ "میرے" روح ہے۔ لہٰذہ اس حکم کا مطلب ہے یہ: تو میرے سامنے نہ کوئی ذہانت، نہ زندگی، نہ مواد، نہ سچائی، نہ محبت رکھنا ماسوائے اُس کے جو روحانی ہے۔ دوسرا بھی اسی طرح ہے، "تُو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔" اس بات کی پوری طرح سے سمجھ آجانی چاہئے کہ تمام انسانوں کی عقل ایک ہے، ایک خدا اور باپ، ایک زندگی، حق اور محبت ہے۔ جب یہ حقیقت ایک تناسب میں ایاں ہو گی تو انسان کامل ہو جائے گا، جنگ ختم ہو جائے گی اور انسان کا حقیقی بھائی چارہ قائم ہو جائے گا۔ دوسرے دیوتا نہ ہونا، دوسری کی طرف جانے کی بجائے راہنمائی کے لئے ایک کامل عقل کے پاس جاتے ہوئے، انسان خدا کی مانند پاک اور ابدی ہو جاتا ہے، جس کے پاس وہی عقل ہے جو مسیح میں بھی تھی۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: "تیری بادشاہی آئے؛" الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔